ہوئے ۸۔ اور ۲۰۴ھ میں ۲۷ سال کی عمر میں بصرہ میں انتقال کیا۔ ۹۔

حدیث میں ان کا مرتبہ بہت بلند تھا اور حدیث میں ان کی مہارت تامہ نے ان کو امامت کے درجہ پر فائز کیا تھا۔ عدالت وثقاہت، حفظ وضبط اور فضل وکمال میں ان کا مرتبہ بہت بلند تھا۔ علمائے جروح وتعدیل نے اس کی توثیق کی ہے۔ ۱۰۔

مسند ابو داؤد طیالسی...... یہ امام صاحب کی تصنیف ہے۔ اس کا شمار قدیم مسانید میں ہوتا ہے۔ ۱۱۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۱۱۷۶ھ) نے اس کو کتب حدیث کے تیسرے درجہ میں شمار کیا ہے ۱۲۔

مسند ابو داؤد طیالسی ۱۱ اجزاء پر مشتمل ہے۔ اور پہلی مرتبہ ۱۳۲۱ھ میں دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن سے ———— شائع ہوئی ۱۳۔

امام عبدالرزاقؒ بن ہمام (م۲۱۱ھ)

امام عبدالرزاق بن ہمام یمن میں ۱۲۶ھ میں پیدا ہوئے ۱۴۔ ۸۵ سال کی عمر پا کر ۲۱۱ھ میں وفات پائی ۱۵۔ امام مالک بن انس (م۱۷۹ھ) امام اوزاعی (م۱۵۷ھ) امام سفیان ثوری (م۱۶۱ھ) اور امام سفیان بن عیینہ (م۱۹۸ھ) سے آپ نے اکتساب فیض کیا۔ ان کے تبحر علمی، حفظ وضبط، فضل وکمال کا علمائے کرام نے اعتراف کیا ہے۔ علامہ ذہبی (م۷۴۸ھ) لکھتے ہیں۔

"ان کے علمی تبحر اور جلالت قدر کی وجہ سے ان کی ذات مرجع خلائق تھی اور جوق در جوق لوگ تحصیل علم کے سلسلہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے" ۱۶۔

مصنف عبدالرزاق...... ان کی مشہور تصنیف ہے جس کو آپ نے فقہی ابواب پر مرتب کیا اور امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۱۱۷۶ھ) نے اس کو کتب طبقات حدیث کے تیسرے طبقہ میں شمار کیا ہے۔ ۱۷۔

امام حمیدیؒ (م۲۱۹ھ)

امام عبداللہ بن زبیر حمیدی کی پیدائش مکہ معظمہ میں ہوئی۔ سن پیدائش کے بارے میں